فضل اللہ یوتیہ من یشاء" مصنف کی وفات کے وقت اس جلد کا مسودہ پانچ سو انسٹھ تراجم پر مشتمل تھا جو مکمل تھے اور ان کے علاوہ تین سو پچاس تراجم ایسے تھے جن کو مصنف لکھنا چاہتے تھے۔ مگر ابھی لکھے ہی نہیں گئے تھے۔ یا لکھے تو گئے تھے لیکن تشنہ تھے کیوں کہ ان اصحاب تراجم کا انتقال مصنف کی وفات کے بعد ہوا تھا۔ اور مصنف کے عہد میں ان کے کارنامے اتنے وسیع اور عظیم نہیں تھے جتنے کہ بعد میں ہوئے۔ مولانا ابوالحسن علی ندوی نے محنت شاقہ برداشت کر کے ایسے تمام تراجم کی تکمیل کی ہے لیکن اپنی طرف سے کسی ایک ترجمہ کا اضافہ نہیں کیا ہے۔ اس کے لئے الگ ایک مستقل کتاب کی ضرورت ہے۔ جس کو بعد میں اصل کتاب کا ذیل بنا کر شائع کرنے کا وعدہ مقدمہ میں کیا گیا ہے۔ تراجم میں سنین کی بڑی اہمیت ہوتی ہے۔ مولانا علی میاں نے جن تراجم کی تکمیل کی ہے۔ حتی الوسع ان کے سنین بھی فراہم کرنے کی کوشش کی ہے۔ سوا سو کے قریب مترجمین کے سنین ولادت و وفات کا انہیں علم نہیں ہو سکا۔ لیکن امید ہے کہ کتاب کے دوسرے ایڈیشن تک اس میں بھی بہت کچھ کامیابی حاصل ہو سکے گی۔ جیسا کہ خود مولانا علی میاں نے اپنے مقدمہ میں لکھا ہے۔ چونکہ یہ جلد بڑی حد تک فاضل مصنف کے معاصرین کے حالات و تراجم پر مشتمل ہے۔ اور معاصرین کے متعلق کسی قسم کی کوئی رائے قائم کرنے میں ایک شخص کے اپنے ذاتی رجحانات اعمال و عواطف اور اس کے ذریعہ معلومات کو بہت کچھ دخل ہوتا ہے۔ اس بنا پر ظاہر ہے ہر شخص کو مصنف کی ہر رائے سے اتفاق نہیں ہو سکتا۔ تاہم اس میں شبہ نہیں کتاب فی نفسہٖ نہایت وقیع اور ایک اہم علمی کارنامہ ہے۔ ہندوستان کے مسلمانوں کی ثقافتی اور علمی و دینی تاریخ کا کوئی طالب علم اس سے بے نیاز نہیں رہ سکتا۔ اللہ تعالیٰ فاضل مصنف اور ان کے فرزند ارجمند دونوں کو اس اجر جزیل عطا فرمائے۔

حیات عبدالحئی۔ از مولانا سید ابوالحسن ندوی۔ تقطیع کلاں۔ ضخامت ۴۵۰ صفحات کتابت و طباعت اعلیٰ۔ قیمت مجلد گیارہ روپے۔ پتہ:۔ ندوۃ المصنفین، اردو بازار دہلی۔ ۶۔

مولانا حکیم سید عبدالحئی الحسینی رحمۃ اللہ علیہ جنھوں نے ہزاروں علماء فضلا مشائخ طریقت